رائے عامہ تیار کر رہی ہے اور بھارت میں مسلمانوں کے خلاف یہ نعرہ مقبولیت حاصل کرتا جا رہا ہے "مسلمانوں کے دو ہی مقام قبرستان یا پاکستان" ذرائع کے مطابق بھارت مقبوضہ کشمیر میں چھ لاکھ فوج اور پیرا ملٹری فورسز تعینات کیے ہوتے ہے اور مزید تین ڈویژن فوج وہاں بھیج رہا ہے۔ عسکری تجزیہ نگاروں کا کہنا ہے کہ بھارت پاکستان کے خلاف فیصلہ کن جنگ کے منصوبہ کے ابتدائی حصہ پر عمل درآمد شروع کر چکا ہے۔ وہ سندھ اور آزاد کشمیر پر حملہ کرے گا۔ تجزیہ نگاروں کا کہنا ہے کہ نرسیما راؤ کی حکومت کسی بھی وقت پاکستان سے جنگ کے جنون میں مبتلا با اثر طبقہ کے دباؤ میں آ کر کوئی فیصلہ کر سکتی ہے۔

بھارت میں ایڈز کے ۵ کروڑ مریض

بھارت میں تین سے پانچ کروڑ تک ایڈز کے مریض ہیں اور ان میں مسلسل اضافہ ہو رہا ہے۔ ۲۰۰۰ء تک ۱۰ ہزار افراد یومیہ ایڈز سے ہلاک ہونا شروع ہو جائیں گے۔ یہ بات انڈین ہیلتھ آرگنائزیشن کے ڈاکٹر آئی ایچ گیلاڈا نے ایک سیمینار سے خطاب کرتے ہوئے کہی۔ انہوں نے کہا کہ آئندہ صدی کا سب سے بڑا چیلنج بھارت کے لیے ایڈز بن جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ گزشتہ مارچ میں بھارتی حکومت نے اس سلسلے میں جو رپورٹ جاری کی تھی اس میں بتایا گیا تھا کہ بھارت میں ۷۰۰ افراد کو ایڈز ہے جبکہ ۱۴ ہزار افراد میں ایڈز کا وائرس پایا گیا ہے ہوں نے کہا کہ یہ رپورٹ غیر حقیقی ہے کیونکہ بھارت میں ایڈز ٹیسٹ کی عوامی سطح پر کوئی سہولت نہیں اور نہ اس بیماری کے شکار مریضوں کے علاج معالجے کی کوئی سہولت حاصل ہے۔ ڈاکٹر گیلاڈا نے بتایا کہ اب بھارت میں گھریلو خواتین اور بچوں کی بھاری تعداد اس بیماری میں ملوث ہو گئی ہے۔ انہوں نے بھارتی حکومت پر الزام لگایا کہ وہ اس سلسلہ میں عالمی بینک اور دیگر مالیاتی اداروں کی طرف سے دی جانے والی امداد کا صحیح استعمال نہیں کر رہی۔

مولانا مفتی عمر حیات ڈیروی

فحاشی اور عریانی کے خلاف اقدامات کی ضرورت

محترمہ وزیر اعظم صاحبہ! بحوالہ شریعت بل منظور شدہ قومی اسمبلی و سینیٹ اپریل ۱۹۹۱ (نکات ۹، ۱۲) کے تحت حکومت وقت ابلاغ عامہ کو اسلامی اقدار کے فروغ کا ذریعہ بنانے و فحاشی، عریانی پھیلانے اور اسلامی تہذیب و ثقافت کے منفی تمام مواد کی نشر و اشاعت کو ممنوع قرار دینے کے لیے قانونی و انتظامی اقدامات کرنے کی پابند تھی۔ مگر افسوس کہ حکومت نے ذرائع ابلاغ کے تمام اداروں کو اسلامی اقدار و نظریات کے فروغ کے بجائے ان کے خلاف "جنگ" کرنے کی کھلی چھٹی دی ہوئی ہے اس پر مستزاد یہ کہ اس "جنگ" میں مغربی ذرائع ابلاغ کو ان کا معاون بنا دیا ہے۔